

## سوال

کیا جب میں اپنے نابالغ بچے کے ساتھ حج کرنا چاہوں تو اسے بھی احرام باندھنا ہوگا اور کیا اس کی جانب سے مجھے حج کے سارے اعمال سرانجام دینا ہونگے مثلاً اس کی طرف سے طواف وغیرہ کروں الخ یا اسے احرام کے لباس کی بجائے عام لباس ہی پہنناؤں اور اس کی جانب سے کوئی عمل بھی نہ کروں کیونکہ وہ ابھی بچہ ہے اور اس پر حج فرض نہیں؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

وہ نابالغ بچہ جو امتیاز کر سکتا ہو اس کا سربراہ جب اس کے ساتھ حج کرنا چاہے تو وہ اسے احرام باندھنے کا کہے اور بچہ میقات سے احرام کی ابتدا سے لیکر باقی حج کے سارے اعمال خود ہی سرانجام دے گا، اور اگر بچہ خود رمی نہیں کر سکتا تو اس کا سربراہ بچے کی جانب سے رمی کرے گا، اور سربراہ بچے کو احرام کی ممنوعات سے اجتناب کرنے کا حکم بھی دے .

لیکن اگر بچہ امتیاز نہیں کر سکتا تو پھر اس کا سربراہ بچے کی جانب سے احرام اور حج کی نیت کرے ، اور بچے کو ساتھ لے کر طواف اور سعی کرے اور اسی طرح حج کے باقی اعمال میں بھی اسے اپنے ساتھ رکھے اور بچے کی جانب سے رمی بھی کرے .

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء فتاوي اللجنة ( 11/22 )